اقبال اکادمی پاکستان کا خبر نامہ

اقبال نامہ

جنوری تا مارچ ۲۰۲۴ء

رئیس ادارت: ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی

مدیر: محمد اسحٰق

مجلس ادارت: ارشاد الرحمٰن، وقار احمد، محمد بابر خان، اسد حنیف

تزئین و آرائش محمد اعجاز سلیم

اقبال اکادمی پاکستان، چھٹی منزل، ایوان اقبال، لاہور

• Tel:+92 (42) 99203573 •Fax:+92 (42) 36314496

• email:info@iap.gov.pk •www.allamaiqbal.com

پیام مشرق لکھ کر اقبال نے انسانی علم کے سمندر کو وسیع کر دیا: جناب انور ابراہیم، وزیر اعظم ملائیشیا

پیام مشرق لکھ کر علامہ اقبال نے انسانی علم کے سمندر کو وسیع کر دیا۔ان خیالات کا اظہار ملائیشیا کے وزیر اعظم جناب انور ابراہیم نے ۱۳ مارچ ۲۰۲۴ء کو برلن میں ہونے والی تقریب کے دوران اپنی تقریر میں کیا۔جناب انور ابراہیم نے شاعر مشرق علامہ اقبال اور عظیم مغربی مفکر گوئٹے کے کلام میں مماثلت بھی بیان کی۔ جناب انور ابراہیم نے جرمنی کے تناظر میں گوئٹے کی علمی اور شاعرانہ عظمت کا ذکر کرتے ہوئے علامہ محمد اقبال کی کتاب پیام مشرق کا ذکر کیا اور کہا کہ گوئٹے کے دیوان کے 100 سال بعد علامہ اقبال نے دیوان کے جواب میں پیام مشرق لکھی۔اس طرح اس نے اجتماعی انسانی علم کے سمندر میں مزید اضافہ کیا۔جناب انور ابراہیم نے اقبال اور گوئٹے کی ثقافتی مشترکات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مختلف پس منظر رکھنے کے باوجود مسلم دنیا اور مغرب ایک دوسرے سے اس طرح جڑے ہوئے ہیں کہ آج بھی مسلمانوں کا ایک بڑا حصہ مغرب میں آباد ہے۔عصری تناظر میں یہ دونوں عظیم شاعر اور مفکر ہمیں انسانیت کے عظیم خاندان کا حصہ ہوتے ہوئے ایک دوسرے کی اقدار کا احترام کرنے کا درس دیتے ہیں۔جناب انور ابراہیم کا اپنے خطاب میں مشرق و مغرب کے باہمی تعلقات کے تناظر میں علامہ اقبال کا ذکر اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ علامہ اقبال کی شاعری اور فکر انسانیت کا اثاثہ ہے۔علامہ اقبال نہ صرف پاکستان یا مسلم دنیا کے مفکر ہیں بلکہ وہ انسانیت کے مفکر ہیں اور ان کی فکر آج بھی مشرق و مغرب کے تنازعات کے حل کے لیے پل کا کردار ادا کر سکتی ہے۔

موریطانیہ کے اقبال سکالر کی مزار اقبال پر حاضری

موریطانیہ سے عرب اسکالر ڈاکٹر محمد المختار الشنقیطی، پروفیسر قطر یونیورسٹی، نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور عالمی مجلس اقبال کے وفد کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری دی، فاتحہ خوانی کی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ وفد میں جناب عمر رضا، ملک محمد خبیب، ملک محمد زبیر و دیگر شامل تھے۔ڈاکٹر محمد المختار نے علامہ محمد اقبال کی سوانح پر لکھے اشعار پڑھ کر سنائے اور آفاقی شاعر کو خراج تحسین پیش کیا۔ ڈاکٹر الشنقیطی نے تاثراتی کتاب پر نوٹ بھی لکھا۔

اقبال اکادمی پاکستان اور انٹرنیشنل اقبال سوسائٹی کے اشتراک سے بین الاقوامی سیمینار

عرب دنیا میں اقبال شناسی عصر حاضر کے تناظر میں

اقبال اکادمی پاکستان اور انٹرنیشنل اقبال سوسائٹی کے اشتراک سے ''عرب دنیا میں اقبال شناسی عصر حاضر کے تناظر میں'' کے عنوان سے بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد ۵ جنوری ۲۰۲۴ء کو کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت ماہر اقبالیات پروفیسر ایمریطس گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور، پروفیسر ڈاکٹر سعادت سعید نے کی۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر ادارہ ثقافت اسلامیہ ڈاکٹر سید محمد مظہر معین تھے۔ کلیدی خطبہ شعبہ انٹرنیشنل افیئرز قطر یونیورسٹی، پروفیسر ڈاکٹر محمد المختار شنقیطی جب کہ مہمان مقررین میں سرپرست کویت پاکستان فرینڈشپ رانا اعجاز حسین، نوجوان مصری سکالر عثمان عبدالناصر تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کلمات تشکر پیش کیے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے انجام دیئے۔

جناب عثمان عبدالناصر نے کہا کہ علامہ اقبال کو سرزمین حجاز سے عشق تھا۔ علامہ محمد اقبال عالم اسلام کے اتحاد کے داعی تھے اور اس اتحاد کا آغاز مصر سے کرنا چاہتے تھے۔

جناب رانا اعجاز حسین نے عالم عربی اور زبان کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ان کی تنظیم گذشتہ دو دہائیوں سے کویت میں اقبال کے پیغام کی ترویج کے لیے کوشاں ہیں۔

ڈاکٹر سید محمد مظہر معین نے کہا کہ عالم عرب کے تمام ممالک کی مشترکہ زبان عربی ہے۔ حضرت عمرؓ کے دور میں عربی سیکھنے کے احکام جاری کیے گئے۔ جس طرح پاکستان اور ایران وغیرہ میں اردو فارسی زبان میں کام ہو رہا ہے۔ اسی طرح عربی زبان میں بھی فکر و فن پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ عرب

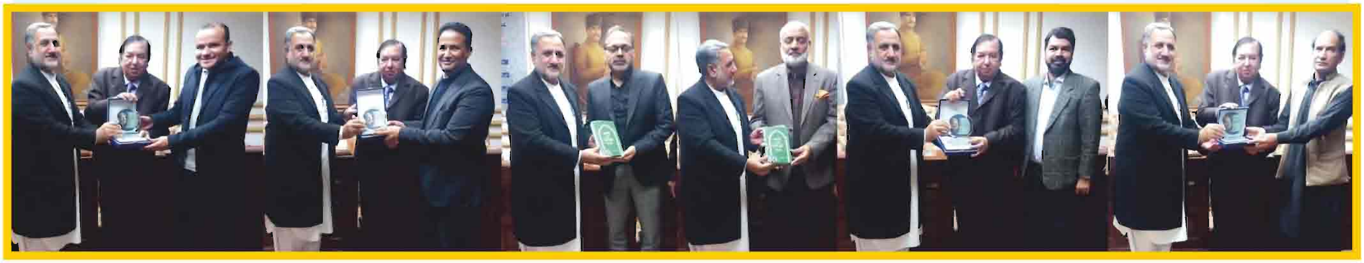

ممالک کے علماء و ادباء نہ صرف علامہ محمد اقبال کے کلام پر بلکہ ان کی سوانح اور فلسفہ کو بھی عربی زبان میں ڈھال رہے ہیں۔

ڈاکٹر سعادت سعید نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کے کلام کے عربی زبان میں تراجم ہو چکے ہیں۔ جدید دور میں ہمیں نئے مترجمین کی حوصلہ افزائی کرنا ہوگی۔ ڈاکٹر سعادت سعید نے کہا کہ تراجم ہونے چاہئیں، لیکن ان میں ترمیم نہیں ہونی چاہیے۔ علامہ محمد اقبال عرب ملوکیت کے خلاف تھے۔ اسلامی نظام بنیادی طور پر خلافت کا نظام ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اقبال شناسی اور اقبال فہمی پر دنیا بھر میں جہاں کہیں بھی کام ہو رہا ہے اقبال اکادمی پاکستان اسے سامنے لانے کے لیے ہر ممکنہ وسائل بروئے کار لائے گی۔ علامہ محمد اقبال کا کلام ہمارے لیے اللہ تعالی کی طرف سے ایک نعمت ہے۔

تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام معزز مہمانان گرامی کو اکادمی کی مطبوعات اور شیلڈز پیش کیں۔

آسٹریلیا میں علامہ اقبال سٹڈی سرکل کا قیام

آسٹریلیا (سڈنی) میں محبان اقبال نے شاعر مشرق حضرت علامہ محمد اقبال کے آفاقی پیغام سے اپنے قلب و روح کو منور کرنے اور دلوں میں حرارت ایمانی تازہ رکھنے کے لیے علامہ اقبال سٹڈی سرکل قائم کیا ہے۔ سٹڈی سرکل کے تحت مغربی دنیا میں علامہ اقبال کی فکر کو فروغ دینا مقصود ہے۔ آسٹریلیا میں اس نوعیت کی یہ پہلی تنظیم ہے۔ جس کے روح رواں معروف مصنف و محقق طارق محمود مرزا ہیں۔ علامہ اقبال سٹڈی سرکل کے تحت رواں برس میں اقبال کی فکر پر مبنی مختلف موضوعات پر تین سے زاید نشستوں کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جس میں آسٹریلیا میں موجود اہم ادبی شخصیات نے بھرپور شرکت کی اور اس اقدام کو سراہا۔

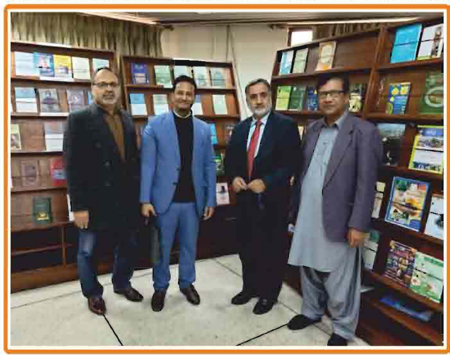

موریطانیہ سے عرب اسکالر ڈاکٹر محمد المختار الشنقیطی کا دورۂ اقبال اکادمی پاکستان

معروف عرب اسکالر ڈاکٹر محمد المختار الشنقیطی (پروفیسر انٹرنیشنل افیئرز، قطر یونیورسٹی) موریطانیہ سے ۲ جنوری ۲۰۲۳ کو اقبال اکادمی پاکستان کے دورہ پر تشریف لائے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ڈاکٹر محمد المختار الشنقیطی نے بتایا کہ عالم عرب میں بھی کئی علما و ادبا نے اقبال کے فکروفن پر خامہ کام کیا ہے۔ پورے عرب میں علامہ محمد اقبال کے فکروفن کے فروغ پر کام کیا جا رہا ہے۔ بہت سارے مضامین اور مقالات لکھے جا رہے ہیں۔ علامہ کے کلام کا بیشتر حصہ عربی زبان میں منتقل ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر محمد المختار الشنقیطی نے بتایا کہ انہوں نے علامہ محمد اقبال کی سوانح و افکار کو شاعری کے قالب میں بھی ڈالا ہے۔ انہوں نے مختلف موضوعات پر اپنی انگلش و اردو کتب سے بھی متعارف کرایا جن کے ترکی اور فرانسیسی زبان میں تراجم ہو چکے ہیں۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ علامہ محمد اقبال عربی زبان سے نا آشنا نہیں تھے۔ انہیں عربوں سے بے انتہا عقیدت و محبت اور انسیت تھی۔ اسی لیے ان کے کلام میں جا بجا عربوں کا تذکرہ ملتا ہے۔ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان علامہ محمد اقبال کے کلام کو مشرق و مغرب تک پہنچانے کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہیں۔ اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام عالمی سطح پر فکر اقبال کے فروغ کے لیے خدمات انجام دینے والے ماہرین کو اعزازت اور صدارتی اقبال ایوارڈ بھی دیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر محمد المختار الشنقیطی نے اقبال اکادمی کی لائبریری کا دورہ بھی کیا۔ اور علامہ محمد اقبال کے زیر مطالعہ کتب اور قدیم قلمی نسخوں اور علامہ محمد اقبال کے فکروفن پر مختلف زبانوں کی کتب میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ عرب اسکالر نے ایوان اقبال کی آرٹ گیلری کا دورہ بھی کیا۔

ڈاکٹر محمد المختار الشنقیطی نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور عالمی مجلس اقبال کے وفد کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری دی، فاتحہ خوانی کی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ ڈاکٹر محمد المختار نے علامہ محمد اقبال کی سوانح پر لکھے اشعار پڑھ کر سنائے اور آفاقی شاعر کو خراج تحسین پیش کیا۔ ڈاکٹر الشنقیطی نے تاثراتی کتاب پر نوٹ بھی لکھا۔ وفد میں جناب عمر رضا، ملک محمد خبیب، ملک محمد زبیر و دیگر شامل تھے۔

بعد ازاں ڈاکٹر محمد المختار الشنقیطی نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے ہمراہ علامہ محمد اقبال کی رہائش گاہ ''جاوید منزل'' کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور حامد نذیر کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر محمد الیاس انصاری اور ملک محمد زبیر بھی ہمراہ تھے۔

دراز Daraz (ایپ) پر اکادمی کی مطبوعات کا اجرا

اقبال اکادمی پاکستان فروغ فکر اقبال کے لیے شب و روز کوشاں ہے۔ اکادمی کی مطبوعات کی آن لائن خریداری کی سہولت محبّانِ اقبال کے لیے یقیناً خوشی کا باعث ہوگی۔ اقبال اکادمی پاکستان نے آن لائن خریداری کے پلیٹ فارم دراز Daraz (ایپ) پاکستان پر اپنی مطبوعات کا اجرا کر دیا ہے۔ یہ اس سال کے اہم اہداف میں سے ایک ہدف کا حصول ہے۔ اب ملک بھر سے قارئین اقبال، اسکالرز اور محبان اقبال اب گھر بیٹھے اقبال اکادمی پاکستان کی مطبوعات آن لائن آرڈر کر سکتے ہیں۔ آرڈر کرنے کے لیے وزٹ کریں:

https://www.daraz.pk/shop/ljiewzax/

خصوصی سیمینار
بیاد
ڈاکٹر محمد رفیع الدین

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام بانی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ''ڈاکٹر محمد رفیع الدین'' کی یاد میں ۴ جنوری ۲۰۲۴ کو سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت ماہر اقبالیات ڈاکٹر محمد عارف خان نے کی۔ جب کہ مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر ابصار احمد تھے۔ مہمانان اعزاز میں پروفیسر ڈاکٹر شفیق عجمی، جناب عبدالمتین اخونزادہ، جناب راجہ امتیاز حسین ایڈووکیٹ سپریم کورٹ تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کلماتِ تشکر پیش کیا۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے انجام دیئے۔

مہمان مقررین کا کہنا تھا ڈاکٹر محمد رفیع الدین علامہ کے فلسفے پر مکمل طور پر پیرا عمل تھے۔ انہوں نے اقبال کی فکر کو آگے بڑھانے کے لیے اپنا کردار ادا کیا اور علم و فکر کے حوالے سے متعدد چراغ روشن کیے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے اظہار تشکر میں تمام معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ علامہ محمد اقبال کی فکر پر کام کرنے والے لوگوں کی پذیرائی ناگزیر ہے۔ اقبال اکادمی پاکستان علامہ اقبال پر بے لوث کام کرنے والوں کے لیے ''گوشہ اقبال'' بنانے پر غور کر رہی ہے۔ جس میں ڈسپلے سنٹر کا قیام ممکن بنایا جائے گا۔ نئی نسل کو اپنے اسلاف کی میراث منتقل کرنا وقت کا تقاضا ہے۔ ڈاکٹر محمد رفیع ایک فکری اثاثہ ہیں، کردار وعمل کے حوالے سے بھی یکتا و روزگار شخصیت تھے۔ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کہا کہ اقبال اکادمی، پاکستان کا خوش قسمت ادارہ ہے جس کی داغ بیل ڈاکٹر محمد رفیع نے ڈالی۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے جناب صلاح الدین محمود کی جانب سے فراہم کردہ اپنے والد ڈاکٹر محمد رفیع الدین کی اکادمی میں ہونے والی سرگرمیوں کی نایاب تصاویر اور قلمی دستاویزات بھی دکھائیں۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے تمام معزز مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈز پیش کیں۔

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ اردو برائے سال ۲۰۲۲ء کی کتب کے ابتدائی انتخاب کا اجلاس

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ اردو برائے سال ۲۰۲۲ء کی کتب کے ابتدائی انتخاب کا پہلا اجلاس ۱۲ جنوری ۲۰۲۴ء کو ناظم اکادمی کے دفتر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں قومی صدارتی اقبال ایوارڈ اردو کی ماہرین کمیٹی کے اراکین پروفیسر ڈاکٹر نجیب جمال اور ڈاکٹر غلام قاسم مجاہد بلوچ نے شرکت کی۔ اسی سلسلے میں دوسرا اجلاس ۱۵ جنوری ۲۰۲۴ء کو ہوا جس میں رکن ماہرین کمیٹی ڈاکٹر محمد یوسف اعوان نے شرکت کی۔ ماہرین نے اکادمی کی تیار کردہ جامع فہرست میں سے قومی صدارتی اقبال ایوارڈ کے لیے کتب کا ابتدائی انتخاب کیا۔

تعزیتی ریفرنس بیادِ مصورِ اقبال جناب اسلم کمال

۲۳ جنوری ۱۹۳۹ء تا ۲ جنوری ۲۰۲۴ء

مصورِ اقبال و خطِ کمال کے موجد جناب اسلم کمال کی وفات پر اقبال اکادمی پاکستان اور ایوان اقبال کمپلیکس کے اشتراک سے تعزیتی ریفرنس" بیاد اسلم کمال کا انعقاد ایوان اقبال کمپلیکس میں کیا گیا۔ جس میں علم و ادب، خطاطی و مصوری کے ماہرین اور جناب اسلم کمال مرحوم کے بیٹے جناب فہیم کمال، بیٹی محترمہ عظمی کمال سمیت ان کے رفقاء کار نے اظہار خیال کیا۔ شرکا میں ڈاکٹر طارق شریف زادہ، ڈاکٹر فوزیہ تبسم، ڈاکٹر جاوید اقبال ندیم، جناب فاروق بھٹی ، ڈاکٹر محمد ابرار، کنور عبدالماجد اور محترمہ صفیہ صابری شامل تھے۔ اختتامی کلمات ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پیش کیے۔ نظامت چودھری فہیم ارشد نے کی۔

جناب فہیم کمال نے اپنے والد کے حوالے سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ علامہ اقبال ان کی رگ و جاں میں سمائے ہوئے تھے۔ ان کی ہر بات میں ذکر اقبال ضرور ہوتا۔ ان کے فن پاروں میں اقبال کا الہام، غالب کی شاعری اور فیض احمد فیض کے انقلاب کی جھلک دکھلائی دیتی ہے۔

ڈاکٹر ندیم جاوید اقبال نے کہا کہ پاکستان کے بیشتر اداروں میں جناب اسلم کمال مرحوم کے مصوری و خطاطی کے فن پارے آویزاں نظر آتے ہیں۔ جو ان کے فن کی صلاحیت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

ڈاکٹر طارق شریف زادہ نے کہا کہ سیرت نگاری کے حوالے سے جناب اسلم کمال مرحوم کا کام منفرد تھا۔ انہوں نے اسفار رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کے خطوط کے حوالے سے بھی کام کیا۔

ڈاکٹر محمد ابرار نے کہا کہ فکرِ اقبال کی مصوری کے حوالے سے جو خداداد صلاحیت ان کو حاصل تھی وہ آج تک کسی کے حصے میں نہیں آئی۔ کسی بھی فکر کو آسانی سے کینوس میں اتار لیتے تھے۔

ڈاکٹر فوزیہ تبسم نے کہا کہ اسلم کمال خطِ کمال کے موجد تھے مگر اُس کے ساتھ ساتھ وہ شاعر تھے، ادیب تھے اور اُن کا تخلیقی کام "اقبالیاتی مصوری" سے روشناس کرواتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہے اس کے علاوہ اُن کی بیشتر تخلیقات اب بلاشبہ نوادرات کا درجہ پا چکی ہیں۔ اسلم کمال ایک مکتب فکر اور معیارِ فن کا نام ہے۔

جناب فاروق بھٹی نے کہا کہ پاکستان کو اسلم کمال کی ضرورت ہے ان کے کام کو ڈیجیٹلائز کرنا ہوگا۔ کنور عبدالماجد نے کہا کہ ان کا کام بولتا ہے اور زندہ و جاوید ہے۔

محترمہ عظمی کمال نے کہا میرے والد ارض پاکستان سے بے لوث محبت کرتے تھے۔ وہ وقت کے بڑے قدردان تھے۔ دوستی کا بے لوث جذبہ انہیں معاشرتی ناہمواریوں کی وجہ سے اکثر اداس کر دیتا تھا۔ کام میں انتہائی مستغرق رہتے۔ انہوں نے اپنی ساری عمر مصورانہ خطاطی کے لیے وقف کر رکھی تھی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جناب اسلم کمال ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان کی وطن کے لیے خدمات قابل تحسین ہیں۔ اسلم کمال کے کام کو بین الاقوامی سطح پر بھی سراہا گیا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان اپنی ویب گاہ پر "گوشہ اسلم کمال" بنائے گی جس میں اسلم کمال کے تمام فن پارے اور شاہکار محفوظ کیے جائیں گے۔ تاکہ آنے والی نسلیں فن مصوری کے اس ماہر کے فن سے مستفید ہو سکیں۔

تقریب کے اختتام پر جناب اسلم کمال کی روح کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ جناب فہیم کمال اور عظمی کمال نے اس تعزیتی سیمینار کے انعقاد پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

تعزیتی ریفرنس

بیاد: پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی (مرحوم)

(۹ فروری ۱۹۴۰ء تا ۲۵ جنوری ۲۰۲۴ء)

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام تعزیتی ریفرنس ۳۱ جنوری ۲۰۲۳ء کو ''بیاد ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی'' کا انعقاد ایوان اقبال کمپلکس میں کیا گیا۔تعزیتی ریفرنس میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے علاوہ پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ شاہ ہاشمی، ڈاکٹر ابصار احمد، ڈاکٹر وحید الزمان طارق، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ڈاکٹر خالد ندیم، ڈاکٹر خضر یسین، ڈاکٹر زیب النسا سرویا، ڈاکٹر قاسم محمود، ڈاکٹر اورنگ زیب عالمگیر، ڈاکٹر ایوب منیر، ڈاکٹر زبیدہ جبیں (دختر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی)، عمیر ہاشمی (صاحبزادہ)، شعیب ہاشمی اور انجینئر عنایت علی نے خطاب کیا۔

مقررین نے اقبالیات اور اُردو ادب کے حوالے سے ان کی علمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی مرحوم نے پوری زندگی اقبالیات اور علم وادب کی ترویج کے لیے کام کیا۔اپنی بے پناہ انتظامی صلاحیتوں کی بدولت انھوں نے اقبال کی فکر اور اردو ادب پر کام کرنے والوں کی انتظامی اور علمی تربیت کی۔ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی علمی اور سماجی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔انہوں نے اپنی پوری زندگی دکھی انسانیت کی بےلوث خدمت میں گزار دی ان کی وفات سے اقبالیات وارد وادب کا میدان ایک کہنہ مشق مصنف و ماہر سے خالی ہوگیا۔۔ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے پاکستان کے اندر اردو زبان کی املا اور صحیح تلفظ کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا ہوا تھا۔وہ نظریاتی اور عملی شخص تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی اقبالیاتی، ادبی وسماجی خدمات ناقابل فراموش اورنئی نسل کے لیے مشعل راہ ہیں۔ان کی وفات سے اقبال اکادمی پاکستان ایک اچھے رہنما وقائد سے محروم ہوگئی ہے۔ان کی اقبالیات اور اکادمی کے لیے پیہم اور مسلسل خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی مرحوم کے اہل خانہ نے ان کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ وقت کا بہت خاص خیال رکھتے تھے۔وہ نہایت خوش اخلاق، ملنسار، مہمان نواز اور گونا گوں صفات کی حامل شخصیت تھے۔مرحوم کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا کبھی پُر نہ ہوسکے گا۔اہل خانہ نے ریفرنس میں آئے ہوئے تمام معزز مہمانان گرامی اور اقبال اکادمی پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔آخر میں مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لیے دعا کی گئی۔

اقبال اکادمی پاکستان کے لئے خدمات

- اقبال اکادمی کی ہیئت حاکمہ کے رکن
- صدارتی اقبال ایوارڈ ناہرین کمیٹی کے رکن
- اقبال اکادمی کی مجلس حاکمہ کے رکن
- اقبال اکادمی کے تاحیات رکن
- اقبال اکادمی کی جائزہ مسودات کمیٹی کے رکن
- اقبال اکادمی سے کتب بھی شائع ہو چکی ہیں

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی سیمینار یوم یکجہتی کشمیر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم کشمیر کے حوالے سے ”یوم یکجہتی کشمیر“ کے عنوان سے ۱۵ فروری ۲۰۲۴ کو خصوصی سیمینار کا انعقاد ایوان اقبال میں کیا گیا۔ تقریب کی صدارت سنیئر تجزیہ نگار مجیب الرحمن شامی نے کی۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی اور ائیر وائس مارشل (ر) انور محمود تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اظہار تشکر پیش کیا۔ مہمان مقررین میں صدر شعبہ جنرل ایجوکیشن یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب پروفیسر الیاس انصاری، صدر بزم فکر اقبال انجینئر وحید خواجہ، ماہر اقبالیات انجینئر عنایت علی اور سماجی کارکن انجینئر حارث ڈار تھے۔ نظامت کے فرائض چوہدری فہیم ارشد نے انجام دیئے۔

تقریب کی صدارت کرتے ہوئے مجیب الرحمن شامی کا کہنا تھا کہ ۱۴ اگست کو آزادی کا جو سورج پورے برصغیر میں طلوع ہوا تھا، اس کی کرنیں کشمیر تک نہیں پہنچ سکیں۔ پاکستان اور ہندوستان دونوں ایٹمی طاقتیں ہیں، انہیں بہر قیمت مل کر اِس مسئلے کا حل تلاش کرنا پڑے گا، ایسا حل جس پر کشمیری عوام بھی مطمئن ہو سکیں۔ کوئی فریق دوسرے کو بزور طاقت زیر تو نہیں کر سکتا، لیکن اس کی زندگی دوبھر بنا سکتا ہے اور وہ بنی ہوئی ہے۔ پاکستان کے اہل حرب و سیاست کو کشمیر کے معاملے میں متحد ہو کر فیصلہ کر چلنا چاہیے۔ کشمیر کو شمشیر سے زیادہ تدبیر کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کی ظالمانہ پالیسیوں کے خلاف کشمیریوں کی جدوجہد نے اہل پاکستان کا حوصلہ بھی بلند کر رکھا ہے۔

سیمینار سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی نے کہا کہ پاکستان اور کشمیر ایک دوسرے کیلئے لازم و ملزوم ہیں، دونوں اقوام کے دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں۔ پاکستان کشمیریوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کی ہر سطح پر مذمت کرتا ہے۔ پوری دنیا کشمیریوں کے حق آزادی پر بات کر رہی ہے۔

انور محمود نے اس بات پر روشنی ڈالی اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح بھارت نے کشمیریوں کی جدوجہد کو حقِ رائے دہی سے محروم کرنے، دبانے، غلط معلومات پھیلانے اور بدنام کرنے کا چار جہتی طریقہ اپنایا ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ بھارت کو ۵ اگست ۲۰۱۹ء کے اپنے غیر قانونی اور یکطرفہ اقدامات کو واپس لینا چاہیے، انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیریوں کے حق خودارادیت کے مکمل حصول تک ثابت قدمی سے واضح طور پر حمایت جاری رکھے گا۔

پروفیسر الیاس انصاری نے کشمیریوں کے حق خودارادیت کی اہمیت، بھارتی غیر قانونی قبضے اور جبر کی طویل داستان، سلامتی کونسل کی قراردادوں خلاف ورزی کرتے ہوئے مقبوضہ علاقے کے آبادیاتی ڈھانچے کو تبدیل کرنے کے مذموم بھارتی منصوبے پر اظہار خیال کیا۔

انجینئر حارث ڈار نے کہا کہ کشمیریوں کا عزم ہے کہ وہ اپنی جائز امنگوں کو ہر قیمت پر پورا کریں گے، اور اس مقصد کے لیے پاکستان کی مستقل حمایت کشمیریوں کے ساتھ ہے۔

انجینئر وحید خواجہ نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان کو سیاسی، سفارتی، قانونی، ثقافتی، انسانی حقوق، اور امن و سلامتی سمیت تمام پلیٹ فارمز پر کشمیریوں کے حقوق کی وکالت جاری رکھنی چاہیے۔

انجینئر عنایت علی نے کہا پاکستانی قوم کو اس جدوجہد کے ہر قدم پر اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ اس وقت تک چلنا ہوگا جب تک انہیں انصاف اور امن نہیں مل جاتا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تقریب کے مہمانان گرامی اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ حق خودارادیت کشمیریوں کا ناقابل تنسیخ حق ہے اور جموں و کشمیر کے تنازعہ کے حل میں ان کی آواز سنی جانے کی مستحق ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان نسل مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے کے لیے ہر ممکنہ ذرائع کا بھرپور استعمال کرے۔ کلام اقبال انسان کو ذہن کی غلامی سے نجات دلاتا ہے۔ کلام اقبال میں فکری وحدت ہے۔ اور یہ حرارت مردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔

تقریب پذیرائی کتاب ''زبور عجم'' کا پنجابی ترجمہ

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام مادری زبانوں کے عالمی دن کے حوالے سے علامہ محمد اقبال کے فارسی کلام زبور عجم کا پنجابی ترجمہ ''خزینۃ الاسرار'' کے عنوان سے کتاب کی تقریب پذیرائی کا انعقاد ۲۳ فروری ۲۰۲۴ء کو ایوان اقبال میں کیا گیا۔

تقریب کی صدارت سابق ڈائریکٹر جنرل پنجاب ادارہ برائے زبان، فن و ثقافت ڈاکٹر صغری صدف نے کی۔ علامہ اقبال کے فارسی کلام زبور عجم کا منظوم پنجابی ترجمہ صوفی شاعر حفیظ احمد قادری قلندری نے کیا ہے۔ مہمان مقررین میں ڈاکٹر نبیل عباد، پرنسپل گورنمنٹ اسلامیہ کالج ریلوے روڈ، لاہور، ڈاکٹر محمد ریاض شاہد، جناب اختر ججہ، ہمایوں الخودی، فرید الدین مسعود ایڈووکیٹ، تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کلماتِ تشکر پیش کیے۔ تقریب کی نظامت جناب امتیاز کوکب نے کی۔

ڈاکٹر صغری صدف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کے فارسی کلام ''زبور عجم'' کا پنجابی زبان میں منظوم ترجمہ کر کے گراں قدر کام کیا گیا ہے۔ دنیا کے تمام ادب کا مادری زبان میں ترجمہ ہونا چاہیے۔ ہمیں اپنی مادری زبان سے جڑنا چاہیے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اقبال اکادمی مادری زبانوں میں بھی اقبال فہمی کے لیے کوشاں ہے۔ کلیات اقبال کے اردو و فارسی کے منظوم پنجابی تراجم اور دیگر علاقائی زبانوں میں بھی کلام اقبال کے تراجم کے لیے کاوشیں جاری ہیں۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا علامہ اقبالؒ کی فارسی شاعری کا اردو میں منظوم ترجمہ انتہائی مشکل کام ہے۔ جس کے لیے حفیظ احمد قادری مبارک باد کے مستحق ہیں۔ ہمیں اپنی مادری زبان پر فخر کرنا چاہیے۔

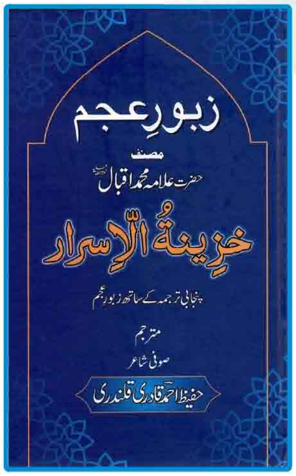

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ کلام اقبال جناب حاجی خالد نعمانی نے پیش کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر صغری صدف نے کتاب کی باقاعدہ رونمائی کی۔ تقریب میں ادبی شخصیات سمیت گورنمنٹ دیال سنگھ کالج اور ٹی ایل سی ہیلتھ سائنسز کے طلبہ وطالبات نے بھرپور شرکت کی۔

خصوصی سیمینار: استقبال رمضان اور امت مسلمہ کی ذمہ داریاں

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ’’استقبال رمضان اور امت مسلمہ کی ذمہ داریاں‘‘ کے موضوع پر ۷ مارچ ۲۰۲۴ء کو خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت معروف سیرت نگار ڈاکٹر طارق شریف زادہ نے کی۔ مہمان خصوصی سابق ممبر پارلیمنٹ و نظریاتی کونسل ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی تھیں۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کلمات تشکر پیش کیے۔ مہمان مقررین میں شعبہ اسلامک سٹڈیز گیریژن یونیورسٹی کے ڈاکٹر وارث علی شاہین، مولانا محمد بشارت رضوی شامل تھے۔ محترمہ نزید فاطمہ نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔

سیمینار کے مہمان مقررین نے ماہ رمضان کے فضائل پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کے عائد کردہ فرائض واحکام سے انسانوں کو دنیا و آخرت کے اعتبار سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے متعدد فرائض میں سے ایک اہم فریضہ ماہ رمضان کا روزہ بھی ہے یہ ماہ کہ اپنی تمام تر سعادتوں اور برکتوں کے ساتھ جلوہ گر ہو چکا ہے، اس ماہ مبارک کے گزرنے کے ساتھ ہماری انفرادی و اجتماعی زندگیوں میں انقلاب لانے کی بڑی سخت ضرورت ہے کیونکہ جب تک ہمیں اپنے اندر انقلاب لانے کی فکر نہیں ہوگی تب تک انقلاب نہیں آسکتا۔

اقبال اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ کے رکن پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاالحق کے لیے تمغۂ امتیاز

پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاالحق کو تعلیم کے شعبے میں نمایاں خدمات پر حکومت پاکستان کی جانب سے تمغۂ امتیاز سے نوازا گیا ہے۔ ڈاکٹر محمد ضیاالحق اقبال اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ کے رکن ہیں۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ڈاکٹر ضیاالحق کو حکومت پاکستان کی جانب سے تعلیم کے شعبے گراں قدر خدمات کے اعتراف میں تمغہ امتیاز دیئے جانے پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی کثیر الجہتی اور مستند علمی صلاحیتوں نے ایک طویل عرصے سے معاشرے میں مثبت کردار ادا کیا ہے۔ اس باوقار ایوارڈ سے نوازا جانا نہ صرف آپ کی شخصیت بلکہ اقبال اکادمی پاکستان کے وقار کو بھی بلند کرتا ہے۔ درحقیقت یہ آپ کی لگن اور غیر معمولی صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔

نظریہ پاکستان کے تقاضے اور عصر حاضر-ایک مذاکرہ

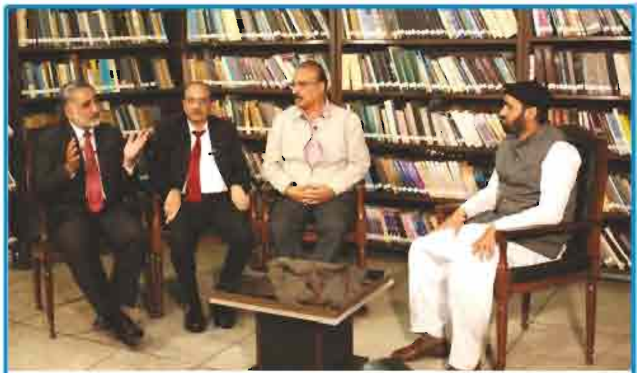

اقبال اکادمی پاکستان کے پلیٹ فارم سے ڈیجیٹل چینل کا آغاز کیا گیا ہے۔اس سلسلے کا پہلا پروگرام "نظریہ پاکستان کے تقاضے اور عصر حاضر-ایک مذاکرہ" کے عنوان سے ریکارڈ کیا گیا۔

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم پاکستان کی مناسبت سے "نظریہ پاکستان کے تقاضے اور عصر حاضر" کے موضوع پر ۲۱ مارچ ۲۰۲۴ء کو مذاکرہ کا انعقاد کیا گیا۔مذاکرہ کے شرکا میں معروف صحافی و مصنف جناب فرخ سہیل گوئندی، سابق ڈین سوشل سائنسز جامعہ پنجاب، ڈاکٹر اقبال چاولہ اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ نظامت کے فرائض نوجوان سکالر جناب زید حسین نے انجام دیئے۔

فرخ گوئندی نے بات کرتے ہوئے کہا کہ نظریہ پاکستان استحصال کے خلاف نئی مملکت کا اعلان تھا۔قائداعظم محمد علی جناح اور علامہ محمد اقبال جیسے روشن خیال دماغوں کا یہ جدید فلسفہ تھا۔اس نظریے پر چلنے کے لیے تعلیمی ایمرجنسی لگائی جائے اور اقراء سے آغاز کیا جائے۔علم کے بغیر سماج اور قوم ترقی نہیں کر سکتے۔

ڈاکٹر اقبال چاولہ نے کہا کہ ہمیں علامہ محمد اقبال کے خطوط و شاعری اور قائداعظم محمد علی جناح کی تقاریر کو دوبارہ سے دیکھنا ہوگا۔قائداعظم کی تقاریر میں کسانوں، مزدوروں، خواتین کے حقوق کا ذکر بارہا ملتا ہے۔موجودہ دورہ میں ہمیں ٹکنالوجی پر فوکس کرنا ہوگا۔ٹیکنکل ایجوکیشن ضرورت کے مطابق نہیں بنائی تو مفید شہری پیدا نہیں کر سکیں گے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ قومی یگانگت کے لیے ایک نصاب ناگزیر ہے۔ہمیں تعلیمی نظام کو مرکزی دھارے میں لانا ہوگا۔نوجوانوں کو نہ صرف ملک کا بلکہ خطے کا نجات دہندہ بننا ہوگا۔علامہ اقبال مغرب کی ترقی اور مشرق کی زبوں حالی دیکھ کر اسلامی امہ کی بنیاد پر نظریہ پیش کرتے ہیں۔ مذاکرہ کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا۔

ویبی نار: تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ اور فکرِ فرائیڈ

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام فکر فرائیڈ اور تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ" کے موضوع پر ۲۷ فروری ۲۰۲۴ء کو ویبی نار کا انعقاد کیا گیا۔ویبی نار کے مہمان مقررین سابق ڈائریکٹر اسلامک انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد، جناب طالب حسین سیال ، پروفیسر شعبہ فلسفہ جامعہ پنجاب ڈاکٹر رشید ارشد، ریٹائرڈ پروفیسر شعبہ فلسفہ گورنمنٹ سائنس کالج وحدت روڈ، لاہور ڈاکٹر خالد الماس، سربراہ شعبہ ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ریسرچ سکالر و ماہر نفسیات جناب محمد راحیل تھے۔ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کلمات تشکر پیش کیے۔نظامت کے فرائض پروفیسر صدف منیر نے انجام دیئے۔

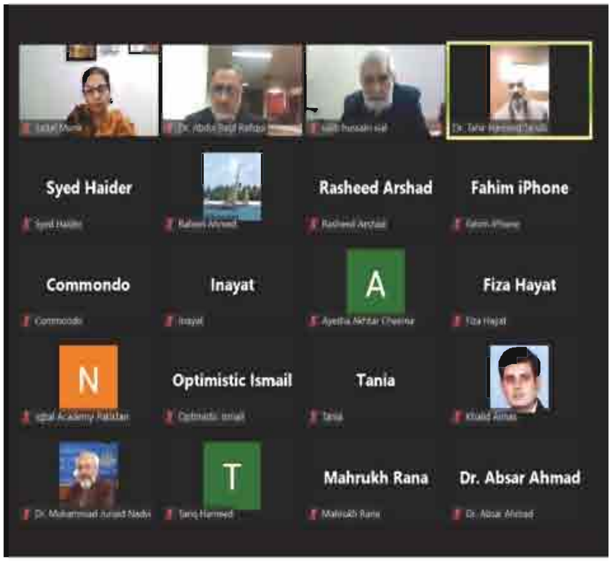

ویبی نار کے مقررین نے مقصد فکر اقبال اور مغربی فلسفیانہ خصوصاً فرائیڈ کی فکر میں مماثلت اور اس کے اثرات پر تفصیلی گفتگو کی۔ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام مہمانان گرامی اور ویبی نار میں ملکی و غیر ملکی شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

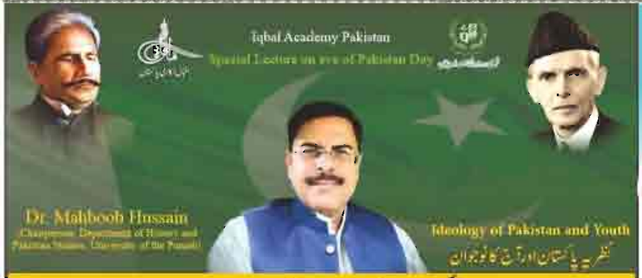

یہ لیکچر اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:
https://www.youtube.com/@iqbalacademy

خصوصی لیکچر: نظریہ پاکستان اور آج کا نوجوان

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم پاکستان کی مناسبت سے ''نظریہ پاکستان اور آج کا نوجوان'' کے عنوان سے لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر چیئرمین شعبہ تاریخ و پاکستان سٹڈیز جامعہ پنجاب، پروفیسر ڈاکٹر محبوب حسین تھے۔ ڈاکٹر محبوب حسین نے گفت گو کرتے ہوئے کہا کہ قیام پاکستان سے دورِ حاضر تک نوجوان نسل ہر طبقہ فکر کے لئے اہمیت کی حامل رہی ہے۔ علامہ اقبال، قائداعظم اور دیگر رہنماؤں کے نزدیک سب سے بڑی قوت نوجوانانِ ملت ہی تھے۔ قائدِ اعظم نے نوجوان نسل اور اس کی تعلیم و تربیت کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ علامہ محمد اقبال ستاروں پر کمند ڈالنے والا سمجھتے تھے۔ موجودہ دور میں ضروری ہے کہ آج کا نوجوان اپنی سرگرمیوں کو مثبت انداز میں آگے بڑھائے اور اس راستے کا تعین کرے جو ملکی مفادات کے لیے بہتر ہو اور جس سے ملک و قوم کی فلاح و بہبود یقینی ہو۔

یہ لیکچر اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:
https://www.youtube.com/@iqbalacademy

خصوصی لیکچر: فکر اقبال اور پاکستانی معیشت کی بحالی

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''فکر اقبال اور پاکستانی معیشت کی بحالی'' کے موضوع سے یکم فروری ۲۰۲۴ء کو لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر لاہور سکول آف اکنامکس کے پروفیسر ڈاکٹر محمد رفیق خان تھے۔ ڈاکٹر محمد رفیق نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں معیشت کی بحالی کے لیے علامہ محمد اقبال کے معاشی افکار سے رہنمائی لی جا سکتی ہے۔ علامہ اقبال کی تصنیف ''علم الاقتصاد'' اور ''پس چہ باید کرد'' کے اشعار کی روشنی میں پاکستانی معیشت میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ اقبال نے آج سے ایک صدی پیشتر لکھا تھا کہ تعلیم اور اقتصادی ترقی لازم و ملزوم ہیں۔ اقبال کے خیال میں جب تک تعلیم عام نہ ہوگی تب تک اقتصادی ترقی کا خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہو سکے گا۔ اقبال نے اپنی شاعری اور اپنی فلسفیانہ تحریروں میں عمر بھر نہ صرف معاشی ظلم کے خلاف احتجاج کیا ہے بلکہ اس ظلم کو مٹا کر معاشی انصاف کے ایک نئے نظام کے قیام کی بنیادیں بھی فراہم کی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ آج ہم اقبال کے تصورات کو پاکستان میں ایک عادلانہ معاشی نظام کے نفاذ کی بنیاد بنائیں۔

یہ لیکچر اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:
https://www.youtube.com/@iqbalacademy

خصوصی لیکچر: علامہ اقبال اور تصور صارفیت

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''علامہ اقبال اور تصور صارفیت'' کے عنوان سے ۲۰ مارچ ۲۰۲۴ء کو لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ماہر اقبالیات پروفیسر ایمریطس گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور پروفیسر ڈاکٹر سعادت سعید تھے۔ ڈاکٹر سعادت سعید نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اقبال نے بیمار ملت کی نبض پر ہاتھ رکھ کر مرض زوال کی تشخیص کی اور بتایا کہ ان کی بیماری کی جڑ مغربی نظام معاشرت و معیشت میں پوشیدہ ہے۔ مغربی فلسفہ صارفیت نے مسلمانوں کو اشیا کا غلام بنا دیا ہے۔ اقبال چاہتے تھے کہ جبر و ستم اور پستی و غلامی کے شکنجوں میں جکڑے ہوئے لوگ یکجا و متحد ہو کر اپنا انفرادی اور ملی وقار بحال کریں۔ اقبال نے سرمایہ دارانہ اور جاگیردارانہ معیشت کے خلاف جس شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے وہ ہمیں حضرت ابوذر غفاریؓ کے نقطہ نظر کی یاد دلاتا ہے اور یہ نقطہ نظر قرآن پاک سے ماخوذ ہے یعنی ضرورت سے زاید مال تقسیم کرنے اور سیم و زر جمع نہ رکھنے کے خدائی احکامات پر مبنی ہے۔

جناب سہیل عمر کی ناظم اقبال اکادمی پاکستان سے ملاقات

سابق ناظم اقبال اکادمی پاکستان جناب سہیل عمر نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی سے ان کے آفس میں ملاقات کی۔ جناب سہیل عمر نے ڈاکٹر عبدالروف رفیقی کو ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی۔ ملاقات کے دوران فکر اقبال کی تفہیم و ترویج کے لیے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان کے لیے آپ کی رہنمائی اور سرپرستی ہمارے لیے قیمتی اثاثہ ہے۔

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور کے اساتذہ کے وفد کی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان سے ملاقات

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور کے اساتذہ ڈاکٹر عروبہ مسرور صدیقی، شعبہ اردو، ڈاکٹر شاہدہ عالم، شعبہ فارسی پر مشتمل وفد نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں قومی و بین الاقوامی سطح پر فروغ فکر اقبال پر کام کرنے والے اداروں کی اہمیت کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔

سابق صدر فیڈریشن آف پاکستان چیمبر اینڈ انڈسٹری انجینئر دارو خان کی ڈائریکٹر اقبال اکادمی سے ملاقات

سابق صدر، فیڈریشن آف پاکستان، چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری انجینئر دارو خان اچکزئی نے ۱۱ جنوری ۲۰۲۴ء کو ناظم اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ انجینئر دارو خان اچکزئی نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی۔ انجینئر دارو خان اچکزئی نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے ہمراہ اقبال اکادمی کی لائبریری شعبہ ادبیات شعبہ اطلاعیات اور دیگر شعبوں کا بھی دورہ کیا۔ ملاقات میں انجینئر دارو خان اچکزئی نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے زیر سرپرستی فکرِ اقبال کی ترویج و تفہیم کو فروغ ملے گا اور اقبال اکادمی پاکستان نوجوان نسل میں اقبال کے پیغام کو پھیلانے میں مزید فعال کردار ادا کرے گی۔ ملاقات کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جناب انجینئر دارو خان اچکزئی کو اقبال اکادمی پاکستان کی مطبوعات بھی پیش کیں۔

جناب عجب خان کے لیے تمغۂ حسن کارکردگی

جناب عجب خان کو ان کی خدمات پر حکومت پاکستان کی جانب سے تمغۂ حسن کارکردگی سے نوازا گیا ہے۔ یاد رہے کہ ڈیرہ اسمعیل خان سے تعلق رکھنے والے مصور جناب عجب خان کا کام ملکی و بین الاقوامی سطح پر پہلی بار ۲۰۰۴ء میں سامنے آیا جب انہوں نے اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام سال اقبال کے تحت منعقد ہونے والے ''آل پاکستان مقابلہ مصوری'' مقابلہ جات میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جناب عجب خان کو حکومت پاکستان کی جانب سے فن مصوری کے شعبے گراں قدر خدمات کے اعتراف میں تمغہ امتیاز دیئے جانے پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی کثیر الجہتی اور مستند علمی صلاحیتوں نے ایک طویل عرصے سے معاشرے میں مثبت کردار ادا کیا ہے۔ اس باوقار ایوارڈ سے نوازا جانا نہ صرف آپ کی شخصیت بلکہ اقبال اکادمی پاکستان کے وقار کو بھی بلند کرتا ہے۔

پاکستان رینجرز ایجوکیشن سسٹم کے وفد کا دورۂ اقبال اکادمی

پاکستان رینجرز ایجوکیشن سسٹم کے ایک وفد نے ڈائریکٹر ایجوکیشن بریگیڈیئر (ر) محمد نواز کی قیادت میں ۲۴ جنوری ۲۴ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ان کے آفس میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بریگیڈیئر محمد نواز نے کہا کہ ہم اپنے ایجوکیشن سسٹم میں اقبالیات کو نصاب کا حصہ بنانا چاہتے ہیں، جس کے لیے اقبال اکادمی پاکستان سے رہنمائی اور تعاون درکار ہوگا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ علامہ اقبال ہمارے نظریاتی رول ماڈل ہیں جنہوں نے مشرق و مغرب کی تہذیبوں کا موازنہ کیا۔ علامہ اقبال کے افکار کو نسل نو تک پہنچانے کے لیے لازمی ہے کہ تمام تعلیمی اداروں میں اقبالیات کا مضمون اپنے نصاب میں شامل کریں۔ اقبال اکادمی پاکستان اقبالیات کو نصاب کا حصہ بنانے پر کام کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں ہم آپ کے ادارے سے ہر ممکنہ تعاون کریں گے۔

وفد نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے ہمراہ اقبال اکادمی کی لائبریری اور شعبہ مرکز فروخت کا بھی دورہ کیا۔ بریگیڈیئر محمد نواز نے وفد کے دورے کے لیے وقت دینے پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا شکریہ ادا کیا۔ اس وفد میں ایڈوائزر اکیڈمکس پاکستان رینجرز ایجوکیشن سسٹم محترمہ صائمہ بشیر، کرنل (ر) مقصود احمد اور کرنل (ر) ظفر اقبال شامل تھے۔

گلگت بلتستان کے مصنف و محقق ڈاکٹر نیک عالم راشد کی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات

گلگت بلتستان کے نامور مصنف و محقق ڈاکٹر نیک عالم راشد نے ۱۲ فروری ۲۰۲۳ء کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ان کے آفس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈاکٹر نیک عالم نے بتایا کہ گلگت بلتستان میں اردو و انگریزی کے علاوہ مجموعی طور پر 6 زبانیں بولی جاتی ہیں۔

گلگت بلتستان کی مقامی زبانوں میں لوک گیت، لوک داستانوں اور شاعری پر مقامی شعرا اور ادیبوں کے علاوہ غیر ملکی محققین نے بھی شاندار کام کیا ہے جبکہ شینا زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ بھی کیا جا چکا ہے۔ ڈاکٹر نیک عالم نے کہا کہ گلگت بلتستان میں خصوصاً نوجوانوں میں شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کی فکر کے فروغ کے لیے اقبال اکادمی پاکستان کا تعاون اور رہنمائی درکار ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ علامہ اقبال منفرد عالمی شخصیت ہیں، جنہوں نے نہ صرف مسلمانوں، بلکہ پوری انسانیت کے لئے قرآن و سنت کی روشنی میں اہم پیغام دیا۔ اقبال اکادمی پاکستان علامہ اقبال کے پیغام کو عام کرنے کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے۔

مسلم پیرنٹس ایسوسی ایشن، برطانیہ کے چیئرمین جناب رفیق محمد راجہ کی ناظم اقبال اکادمی پاکستان سے ملاقات

مسلم پیرنٹس ایسوسی ایشن برطانیہ کے چیئرمین جناب رفیق محمد راجہ نے ۱۴ جنوری ۲۰۲۴ء کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ان کے آفس میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران قومی و بین الاقوامی سطح پر تعلیمی نصاب کے ذریعے فروغ فکر اقبال کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جناب رفیق محمد راجہ نے اقبال اکادمی پاکستان کے مختلف شعبہ جات کا دورہ بھی کیا۔

اقبال اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ کا ۶۰ واں اجلاس
وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت سید جمال شاہ نے اجلاس کی صدارت کی

اقبال اکادمی پاکستان کی گورننگ باڈی کے ۶۰ ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے سید جمال شاہ نے کہا کہ ہمارے اسکالرز کی کوششوں سے فکر اقبال کو سمجھنے کی روایت بہتر طریقے سے آگے بڑھ رہی ہے۔فکر اقبال کی ترویج کے لیے قائم قومی ادارے اقبال اکادمی پاکستان کو مزید مضبوط اور فعال دیکھنا چاہتے ہیں اور اس سلسلے میں اسے ہر قسم کا تعاون اور سرپرستی فراہم کی جائے گی تا کہ یہ اپنا کردار بہتر انداز میں ادا کر سکے۔وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت سید جمال شاہ نے اس امید کا اظہار کیا کہ گورننگ باڈی کے ممبران کی رہنمائی اور سفارشات کی روشنی میں اقبال اکادمی پاکستان نوجوان نسل میں علامہ اقبال کی فکر اور پیغام کو فروغ دینے میں کامیاب رہے گی۔

گورننگ باڈی کے ممبران بشمول سینیٹر ولید اقبال، پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق، ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحقیقات اسلامی، سید شوکت امین شاہ، خازن اقبال اکادمی، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، وی سی یونیورسٹی آف گوادر، نوید خالد، ڈپٹی سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن، عبدالعظیم، ڈی جی ڈوم اور مسٹر صحبت علی تالپور، جوائنٹ سیکرٹری، فنانس ڈویژن نے اجلاس میں شرکت کی۔

اجلاس کے آغاز میں بورڈ نے معروف اقبال اسکالر، سابق رکن گورننگ باڈی پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کے انتقال پر فاتحہ خوانی کی اور فکر اقبال کی ترویج کے لیے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اراکین کو کارکردگی اور ایجنڈے کے آئٹمز کے بارے میں آگاہ کیا۔گورننگ باڈی نے کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت پاکستان کے صوبائی دارالحکومتوں میں اقبال اکادمی کے ذیلی دفاتر کے قیام کے لیے فزیبلٹی بنانے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی۔گورننگ باڈی نے اقبال اکادمی کو ہدایت کی کہ وہ آن لائن سٹورز کے ذریعے اکادمی کی مصنوعات کی فروخت کو بڑھانے کے لیے جدید مارکیٹنگ ٹولز کو اپنائے۔گورننگ باڈی کے اراکین نے حال ہی میں ہونے والی انٹرنیشنل اقبال کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی کاوشوں کو بھی سراہا۔

سابق مینجنگ ڈائریکٹر پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی جناب طاہر بشارت نے ۲۴ فروری ۲۰۲۴ء کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ان کے آفس میں ملاقات کی۔ملاقات کے دوران جناب طاہر بشارت نے کہا کہ آپ کی سرپرستی میں اقبالیات کے فروغ کے لیے اکادمی کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔اقبالیاتی ذخیرہ کو نئی نسل میں منتقل کرنے کے لیے جدید

سابق مینجنگ ڈائریکٹر پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی
جناب طاہر بشارت چیمہ کی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات

ٹیکنالوجی اپنا کر ادارہ کو مزید فعال بنایا جا سکتا ہے۔ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ فکر اقبال کے فروغ کے لیے تمام جدید وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ جناب طاہر بشارت چیمہ نے اقبال اکادمی کے مختلف شعبہ جات، شعبہ ادبیات، اطلاعیات اور مرکزی لائبریری کا دورہ بھی کیا۔ ملاقات کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جناب طاہر بشارت چیمہ کو اکادمی کی مطبوعات بھی پیش کیں۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا دورہ پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف لینگویج آرٹ اینڈ کلچر

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۱۳ اکتوبر ۲۰۲۳ء کو پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف لینگویج آرٹ اینڈ کلچر کا دورہ کیا اور ڈائریکٹر جنرل پلاک بینش فاطمہ ساہی سے ملاقات کی۔ ڈائریکٹر پلاک خاقان حیدر غازی نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا استقبال کیا اور انھیں ادارے کے اغراض ومقاصد اور سرگرمیوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔محترمہ فاطمہ بینش ساہی سے ملاقات کے دوران ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پنجابی زبان، فن وثقافت کے فروغ کے لیے ادارے کی طرف سے کی جانے والی کوششوں کو بے حد سراہا۔ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کا پیغام آفاقی ہے۔اقبال اکادمی پاکستان کی سرپرستی اور رہنمائی سے اقبال کے کلام کو فروغ دینے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔جس کے لیے اقبال اکادمی پاکستان کے ساتھ ایک مفاہمتی یادداشت بھی عمل میں لائی جائے گی۔بعد ازاں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جناب خاقان حیدر کے ہمراہ مختلف شعبہ جات آرٹ گیلری، پنجاب میوزیم اور پنجابی لائبریری کا دورہ کیا۔ملاقات کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے محترمہ بینش فاطمہ ساہی کو اکادمی کی مطبوعات بھی پیش کیں۔اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن پلاک محمد عامر شاہین، کوآرڈینیٹر محترمہ کرن جان اور افسر تعلقات عامہ محمد اسحٰق بھی موجود تھے۔

گندھارا ہندکو اکیڈمی پشاور کا دورہ اور مفاہمتی یادداشت

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۲۹ فروری ۲۰۲۴ء کو گندھارا ہندکو اکیڈمی پشاور کا دورہ کیا۔ گندھارا ہندکو بورڈ پشاور کے جنرل سیکرٹری محمد ضیاء الدین سے ملاقات بھی کی۔ محمد ضیاء الدین نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو گندھارا ہندکو اکیڈمی کی کارکردگی کے حوالے سے آگاہ کیا اور گندھارا ہندکو بورڈ کے تحت منعقدہ عالمی کانفرنسوں، علمی وادبی پروگراموں کے حوالے سے ڈاکومنٹری بھی پیش کی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے گندھارا ہندکو اکیڈمی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ گندھارا ہندکو اکیڈمی مادری زبانوں سے محبت کا حق ادا کر رہی ہے، زبانیں پھولوں کے گلدستے کی مانند ہیں۔ ہمیں زبانوں سے پیار کرنا چاہیے۔ گندھارا اکیڈمی نے ہندوکو سمیت دیگر زبانوں پر بھی کام کر کے مثال قائم کی ہے علمی اداروں کی ہم آہنگی سے امور آگے بڑھتے ہیں۔ اس ملاقات میں دونوں اداروں کے مابین پاکستانی زبانوں کی ترویج وترقی کے حوالے سے مفاہمتی یادداشت پر دستخط بھی کیے گئے۔ اس موقع پر گندھارا ہندکو بورڈ پشاور کے جائنٹ سیکرٹری، احمد ندیم اعوان، پروفیسر حامد الرحمن، علی اویس خیال، محمد نعمان، قیوم، بلال احمد اور مسلم جاوید بھی موجود تھے۔

اقبال اکادمی پاکستان اور یونیورسٹی آف پشاور کے مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط

اقبال اکادمی پاکستان اور یونیورسٹی آف پشاور کے مابین یکم مارچ ۲۰۲۴ء کو مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوئے۔ اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور وائس چانسلر جامعہ پشاور پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔ اس مفاہمتی یادداشت کا مقصد دونوں اداروں کے درمیان علمی، ادبی، تحقیقی اور ثقافتی سرگرمیوں میں باہم اشتراک کو فروغ دینا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد سلیم نے دونوں اداروں کے درمیان باہمی تعاون اور ہونے والی سرگرمیوں کو سراہا اور ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ڈاکٹر محمد سلیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ دیگر شعبہ جات کے ساتھ ساتھ زبان وادب کی ترقی وترویج کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہے ہیں۔ اس مفاہمتی یادداشت سے اقبال سکالرز اور یونیورسٹی کے طلبا وطالبات برابر مستفید ہو سکیں گے۔

اقبال اکادمی پاکستان اور دوستی ویلفیئر آرگنائزیشن پشاور کے مابین مفاہتی یادداشت پر دستخط

اقبال اکادمی پاکستان اور دوستی ویلفیئر آرگنائزیشن، پشاور کے مابین یکم مارچ ۲۰۲۴ء کو مفاہمتی یادداشت کا انعقاد کیا گیا۔ معاہدے کے تحت دوستی ویلفیئر آرگنائزیشن اقبال کے افکار کو پھیلانے میں مختلف تقریبات کا انعقاد کرے گی اور پشاور میں اقبال لائبریری کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا۔ مفاہمتی یادداشت پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر دوستی ویلفیئر آرگنائزیشن محمد آصف ریاض نے دستخط کیے۔ اس موقع پر ایڈووکیٹ محمد ریاض، ڈاکٹر الطاف قادر، جناب اسلم میر، ڈاکٹر سید حنیف رسول، جناب اعجاز اکرم موجود تھے۔ تقریب کے اختتام پر محمد آصف ریاض نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو شیلڈ پیش کی۔

سیرت پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر کتاب کی تقریب پذیرائی

قائداعظم لائبریری کے زیر اہتمام ۹ جنوری ۲۰۲۴ء کو بلوچستان کے نامور دانشور، مصنف و محقق عبدالکریم بریالی کی سیرت پاک پر کتاب Lights on the life of Muhammad(peace be upon him) کی تقریب رونمائی لائبریری ہال میں کی گئی۔ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور ممتاز ڈائریکٹر و پرڈیوسر جناب سجاد احمد نے اس کتاب پر سیر حاصل روشنی ڈالی اور مصنف کی کوششوں کو سراہا۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر کام کرنا ہمارے ایمان کا حصہ ہے، زندگی کے ہر شعبہ فکر میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو رحمت للعالمین کے طور پر پیش کر سکتے ہیں۔ عبدالکریم بریالی نے اس کتاب میں ۱۵سو برس کے عرصے میں مستشرقین کے الزامات کا علمی و مدلل جواب ان کی زبان میں دیا۔مغرب کی بد دیانتی کا محاسبہ کیا اور علمی کوتاہیوں کو بھی دور کیا۔نظامت کے فرائض دردانہ کاکٹر نے انجام دیئے۔

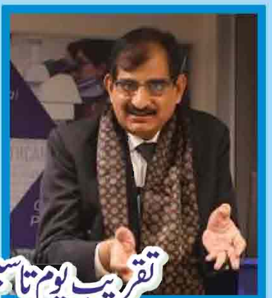

تقریب یوم تاسیس بزم فکر اقبال

بزم فکر اقبال کا یوم تاسیس ۱۷ جنوری ۲۰۲۳ء کو چغتائی لیبارٹری ہیڈ آفس لاہور کے آڈیٹوریم میں منایا گیا۔تقریب کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالروف رفیقی نے کی۔بزم فکر اقبال کے سرپرست اعلی پروفیسر وحیدالزمان طارق اور مرکزی سینئر وائس پریذیڈنٹ ڈاکٹر محمود علی انجم نے اپنے خطاب میں بزم فکر اقبال کی خدمات پر روشنی ڈالی اور بزم کے بانی ڈاکٹر قمر اقبال کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ان کی کاوشوں کو سراہا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے بزم فکر اقبال کے عہدیداران کو مبارک باد دی اور فکر اقبال کی ترویج کے لیے ان کی کاوشوں کو سراہا۔اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ آج کی یہ تقریب پروفیسر اختر سہیل چغتائی کی اقبال دوستی اور فلاحی سرگرمیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔اس موقع پر کیک بھی کاٹا گیا۔تقریب میں بڑی تعداد میں اہل علم نے شرکت کی۔تقریب کی نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیئے۔

نوجوان مورخ و مصنف جناب امجد ظفر علی کی اقبال اکادمی پاکستان آمد

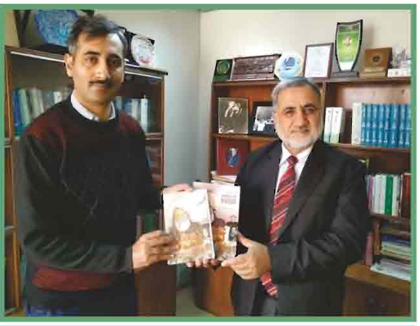

نوجوان مورخ جناب امجد ظفر علی کی اقبال اکادمی پاکستان تشریف لائے اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات کی۔ملاقات کے دوران جناب امجد ظفر نے بتایا کہ جدید دور میں مورخین درست تاریخ نویسی کی روایت کو خصوصاً نوجوان نسل میں پرواں چڑھانے میں بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں۔جناب امجد ظفر نے اپنی تازہ تصنیف ''قصور تاریخ کے آئینے میں'' ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ انجمن حمایت اسلام، قصور کے ایک جلسہ میں علامہ محمد اقبال بھی تشریف لائے۔ملاقات کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے جناب امجد ظفر علی کو اقبال اکادمی پاکستان کے خبرنامہ کا تازہ شمارہ پیش کیا۔

لاہور انٹرنیشنل بک فیئر میں اقبال اکادمی پاکستان کی شرکت

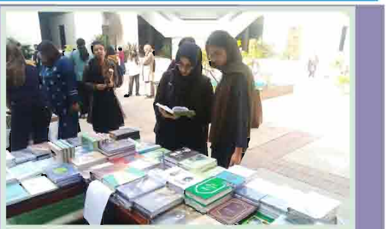

لاہور یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز کی نمائش کتب میں اقبال اکادمی پاکستان کی شرکت

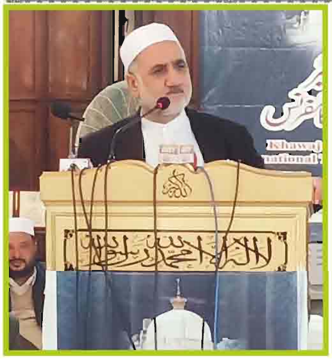

محکمہ اوقاف و مذہبی امور حکومت پنجاب کے زیر اہتمام خواجہ اجمیر عالمی تصوف کانفرنس

محکمہ اوقاف ومذہبی امور حکومت پنجاب کے زیر اہتمام ۱۸ جنوری ۲۰۲۳ءکو’’خواجہ اجمیر عالمی تصوف کانفرنس‘‘ کا انعقاد داتا دربار میں کیا گیا۔کانفرنس میں گورنر پنجاب جناب بلیغ الرحمن نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ساتویں انٹرنیشنل کانفرنس میں وزیر اوقاف سیّد اظفر علی ناصر،سیکرٹری اوقاف ڈاکٹر طاہر رضا بخاری،ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، بین الاقوامی مندوبین، مشائخ، سجادگان اور سادات کرام نے شرکت کی۔ گورنر پنجاب میاں بلیغ الرحمن نے کہا کہ عصری،تہذیبی مسائل کے حل کے لئے خواجہ اجمیرؒ کی تعلیمات سے استفادہ ضروری ہے۔ گورنر پنجاب بلیغ الرحمن نے کہا کہ معین الدین چشتی کے افکار پر عمل پیرا ہو کر فلاحی معاشرے کی تشکیل ممکن ہے۔ بیرسٹر سیّد اظفر علی ناصر نے کہا کہ بر صغیر میں اسلام کی ترویج کے حوالے سے خواجہ اجمیرؒ کا نمایاں مقام ہے۔ ڈاکٹر طاہر رضا بخاری نے کہا کہ خواجہ معین الدین چشتیؒ نے دینی اور علمی روایات کو فروغ بخشا۔ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ اولیاء اُمت کے احوال اور ان کے اقوال ہمارے لئے رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ صوفیاء نے خطے میں شرفِ آدمیت اور تکریم انسانیت کو لازم کیا، رنگ ونسل اور علاقائی ولسانی تعصبات اور فرقہ واریت کی حوصلہ شکنی کی۔علامہ محمد اقبال کو تصوف ورثے میں ملا تھا۔اقبال تصوف کی اخلاقی قدروں کے قدردان تھے۔علامہ اقبال نے علم، عشق، خبر، نظر اور جہد مسلسل کی تراکیب سے صوفی کے مقام اور جدوجہد کا تذکرہ کیا ہے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا دورہ یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۱۸ جنوری ۲۰۲۴ءکو یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کا دورہ کیا۔شریک بانی اور چیف ایڈوائزر انوویشن (یوایم ٹی) پروفیسر عابد شیروانی، نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا استقبال کو خوش آمدید کہا۔ پروفیسر ڈاکٹر رفیق خان لاہور سکول آف اکنامکس بھی اس موقع پر موجود تھے۔ پروفیسر عابد شیروانی نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو یونیورسٹی میں جاری تعلیمی پروگراموں کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی باصلاحیت طلباء اور نوجوان نسل کو زندگی کے مختلف پہلوؤں سے روشناس کرانے کے ساتھ ساتھ انہیں زندگی کی دشواریوں کا سامنے کرنے کے لئے بھی تیار کرتے ہیں۔اپنے تعلیمی سفر میں آگے بڑھنے کے لئے طلباء کیریئر میلے کے بعد بھی کیریئر سرسز آفس کے تحت مختلف پروگرامز کے ذریعے ان اداروں کے ساتھ وابستہ رہتے ہیں جن میں یونیورسٹی کے سابقہ طلباء کے ذریعے رہنمائی، مختلف اداروں کی طرف سے یوایم ٹی کے دوروں کا انعقاد، طلباء کا ان اداروں کے دفاتر کا دورہ اور وہاں ٹریننگ وغیرہ کا انعقاد شامل ہیں۔اس موقع پر یوایم ٹی کے طلبہ کے ساتھ ایک فکری نشست کا اہتمام بھی کیا گیا۔اس نشست میں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنے کلام میں نوجوانوں کو عملی میدان میں حقائق کا مقابلہ کرنے اور مسائل سے آنکھیں چار کرنے کے ساتھ انہیں عملی طور پر مسلمان بن کر دنیا میں ابھرنے کی تلقین کی ہے۔نشست کے اختتام پر پروفیسر عابد شیروانی نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو شیلڈ پیش کی۔

یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب کے شعبہ سیاسیات اور بین الاقوامی تعلقات کے طلبہ کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب کے صدر شعبہ عمومی تعلیم، ڈاکٹر محمد الیاس انصاری کی قیادت میں ۲۲ جنوری ۲۰۲۴ء کو طلبہ و طالبات کے ایک وفد نے اقبال اکادمی پاکستان وایوان اقبال کا دورہ کیا۔ چودھری فہیم ارشد، معاون ناظم روابط عامہ اور محمد اسحاق، پبلک ریلیشنز آفیسر نے وفد کا استقبال کیا۔ وفد کو شعبہ ادبیات، لائبریری، مخطوطات سیکشن، شعبہ اطلاعیات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ایوان اقبال میں موجود علامہ اقبال پینٹنگ وتصاویر گیلریز میں طلبہ وطالبات نے خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔

اس موقع پر وفد کی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے ساتھ ایک فکری نشست کا اہتمام کیا گیا۔ طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا فکر اقبال کا ماخذ قرآن مجید وحیات طیبہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جو کہ ہر مسلمان کے لیے ہدایت کا منبع ہے۔ علامہ اقبال نے اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی تا کہ اہل مشرق یعنی مسلم امہ ان کی فکر سے روشناس ہو سکے۔ علامہ اقبال کے فکر وفلسفہ میں ہمیں مشرقی ومغربی دونوں افکار کی جھلک نظر آتی ہے جو کسی اور شخصیت میں موجود نہیں۔ آج کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے مسائل کا حل علامہ اقبال کے آفاقی پیغام میں تلاش کریں۔ انھوں نے اس بات کا بھی اظہار کیا کہ شعبہ سیاسیات و بین الاقوامی تعلقات کے طلبہ کا ہمارے قومی ہیروز کی حیات وافکار میں دلچسپی خوش آئند ہے۔

نشست کے اختتام پر سوال وجواب کا سیشن ہوا جس میں طلبہ نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی سے فکر اقبال کی مختلف جہات پر سوال کیے، جس کے تسلی بخش جواب دیے گئے۔ آخر میں وفد کے سربراہ ڈاکٹر محمد الیاس انصاری نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا شکریہ ادا کیا کہ انھوں نے طلبہ کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان سے سیر حاصل گفتگو کی جس سے ان کی معلومات میں اضافہ ہوا۔ بلاشبہ اس طرح کی نشستوں سے طلبہ کو اپنے اساس کے بارے میں شناسائی ملتی ہے۔ بعدازاں وفد کو علامہ اقبال کی رہائش گاہ جاوید منزل کا دورہ بھی کروایا گیا۔

میاں محمد بخش کانفرنس

وجدان انسٹیٹیوٹ آف صوفی ازم اور چلڈرن لائبریری کمپلیکس لاہور کے اشتراک سے ۲۳ فروری ۲۰۲۴ء کو دوروزہ میاں محمد بخش کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ دوروزہ کانفرنس کے دوسرے سیشن کی صدارت معروف شاعر حسین مجروح نے کی۔ مہمان خصوصی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ دیگر مہمانان گرامی میں ڈاکٹر صغری صدف، رائے محمد ناصر نے میاں محمد بخش کے کلام پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ عمران شوکت علی اور عدیل برکی نے خوبصورت انداز میں کلام میاں محمد بخش پڑھا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ صوفیا کے پیغام سے نوجوان نسل کو پھر سے روشناس کرانا ہوگا۔ علامہ محمد اقبال، میاں بخش اور شاہ عبداللطیف بھٹائی اور رحمان بابا کا کلام پڑھنا لوگوں کا معمول تھا۔ صوفیا کے کلام کو انگریزی، چائنہ، جرمن، فرنچ اور دنیا میں بولی جانے والی دیگر زبانوں میں ترجمہ کر کے ان ملکوں میں امن اور انسانیت سے محبت کا پیغام پہنچایا جائے۔

سیمینار: تحریک پاکستان میں اُردو زبان کا کردار

اردو سائنس بورڈ کے زیراہتمام یومِ پاکستان کے سلسلے میں ۲۸ مارچ ۲۰۲۴ء کو خصوصی سیمینار بعنوان ''تحریک پاکستان میں اُردو زبان کا کردار'' کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر معروف ماہر اقبالیات و لسانیات ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی تھے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اپنے کلیدی خطاب میں تحریک پاکستان اور جدوجہد آزادی کا لسانی پس منظر مدلّل انداز میں پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ اردو زبان مسلمانوں کی برصغیر آمد سے مقامی بولیوں اور مسلمانوں کی زبانوں عربی، فارسی اور ترکی کے امتزاج سے وجود میں آئی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ اردو زبان نے مسلمانوں کی ملی تحریک کے فروغ اور ملی شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اردو تحریک آزادی کی بنیاد اور عوامی رابطے کی زبان تھی۔ اس حوالے سے اردو صحافت کا کردار بھی بے حد اہمیت کا حامل تھا۔ جناب ضیا اللہ خان طورو نے اپنے استقبالیہ خطاب میں سیمینار کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ اردو سائنس بورڈ قومی زبان میں سائنسی، تکنیکی اور سماجی علوم کے فروغ کے لیے اپنا قومی کردار بھرپور طریقے سے ادا کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ سیمینار میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔

وفاقی وزیر سید جمال شاہ کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

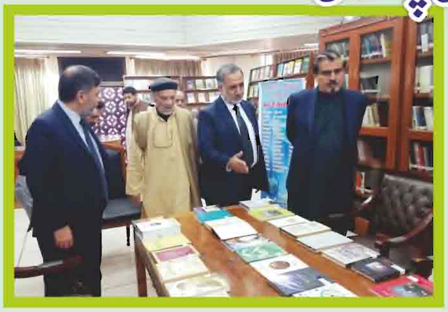

علامہ اقبال کے نزدیک نوجوان قوم کے لئے سرمایۂ افتخار اور لازمی جزو ہیں۔عصر حاضر میں نوجوانوں کے کردار کو کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن سید جمال شاہ نے دورہ اقبال اکادمی پاکستان کے دوران کیا۔

وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن سید جمال شاہ نے ۲۸ فروری ۲۰۲۴ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے سید جمال شاہ کا استقبال کیا۔وفاقی وزیر جمال شاہ نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کی زیر سرپرستی اقبال اکادمی کی کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ نوجوان نسل کو اقبال کے پیغام سے روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔علامہ اقبال کے نزدیک نوجوان قوم کے لئے سرمایۂ افتخار اور لازمی جزو ہیں۔عصر حاضر میں نوجوانوں کے کردار کو کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔قوموں کے عروج وزوال کی داستانیں،نوجوانوں کے کردار کی ہی مرہون منت ہوا کرتی ہیں۔اقبال اپنی نوجوان نسل کو خودی مضبوط بنانے کی تلقین کرتے ہیں۔وفاقی وزیر سید جمال شاہ نے اقبال اکادمی پاکستان کے مختلف شعبہ جات،شعبہ ادبیات،اطلاعیات،مرکزی لائبریری کا دورہ بھی کیا۔اور علامہ محمد اقبال کے زیر مطالعہ کتب اور قدیم قلمی نسخوں اور علامہ محمد اقبال کے فکر وفن پر دیگر ممالک کی زبانوں میں کتب بھی دیکھیں اور ان میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

دوستی پشاور لٹریری فیسٹیول

دوستی ویلفیئر آرگنائزیشن کے زیر اہتمام ۲۱ فروری تا ۲ مارچ ۲۰۲۴ء دس روزہ پشاور لٹریری فیسٹیول کا انعقاد جامعہ پشاور میں کیا گیا۔اختتامی نشست کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کی۔دس روزہ فیسٹیول میں علمی، ادبی اور ثقافتی میلے میں کتابوں کے ساتھ مصوری کے فن پارے لگائے۔اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے کتاب میلے میں نمائش کتب کا اہتمام کیا گیا۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ اس طرح کی علمی وادبی سرگرمیوں کے انعقاد سے مثبت و تعمیری سوچ کے ساتھ امن وامان کی فضا ہموار و سازگار ہوتی ہے۔کتاب میلے سے کتاب دوستی کو فروغ دینے کی راہ مزید ہموار ہوئی۔تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے منتظمین فیسٹیول اور مہمانان گرامی کو اعزازی شیلڈز پیش کیں۔

دوستی پشاور لٹریری فیسٹیول میں اقبال اکادمی پاکستان کی شرکت

ایوان اقبال لاہور میں اقبال اکادمی پاکستان کا بک سٹال

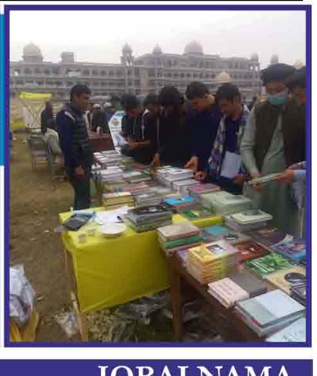

تیسری قومی ادبی نعت کانفرنس

حسانؓ بن ثابت سینٹر فار ریسرچ ان نعت لٹریچر منہاج یونیورسٹی لاہور اور نعت فورم انٹرنیشنل کے باہمی اشتراک سے ۳ مارچ ۲۰۲۴ء کو تیسری قومی ادبی نعت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے بطور مہمان اعزاز شرکت کی۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر حسان بن ثابت سنٹر فار ریسرچ ان نعت لٹریچر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری نے نعت ریسرچ سنٹر کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ کانفرنس میں ملک بھر سے نامور نعت گو، شعرا اور محققین نے شرکت کی۔ ۳۰ سے زائد اسکالرز نے مقالے پیش کیے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے قومی کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت ہمارے ایمان کا جزو ہے اس حوالے سے محققین نعت اور نعت گو شعرا کے عظیم کام کو محفوظ بنانے کے لیے نعت ریسرچ سنٹر کی خدمات لائق تحسین ہیں۔ دیگر مقررین میں پروفیسر بابر نسیم آسی، ڈاکٹر علی اکبر الازہری نے نعت کے فن کے حوالے سے گفتگو کی۔

معروف مصور شاکر علی کی ۱۰۸ ویں سالگرہ کی مناسبت سے تقریب

پاکستان نیشنل کونسل آف آرٹس، شاکر علی میوزیم نے ۶ مارچ ۲۰۲۴ء کو معروف مصور شاکر علی کی ۱۰۸ ویں سالگرہ کی مناسبت سے تقریب کا اہتمام کیا۔ ڈائریکٹر شاکر علی میوزیم فاطمہ سلمان نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ معروف ماہر تعمیرات نیرؔ علی دادا، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر اعجاز انور، محمد جاوید، ڈاکٹر سمیرا جواد، چوہدری شہاب احمد نے پروفیسر شاکر علی کی عملی زندگی اور خدمات پر تفصیلی گفتگو کی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے پروفیسر شاکر علی کے فن پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان میں تجریدی فن کے رہنما تھے۔ انہوں نے مقامی فنکاروں کو تجریدی فن کی طرف راغب کیا۔ نئی نسل کے فنکار اُن کی آج بھی تعظیم کرتے ہیں۔ اس موقع پر فن پاروں کی نمائش، پرفارمنگ آرٹ اور کیک کاٹنے کی تقریب کا بھی اہتمام کیا گیا۔

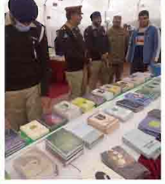

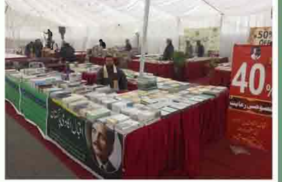

گیریژن ہیڈ کوارٹر، کینٹ اوکاڑہ کے کتاب میلے میں اقبال اکادمی پاکستان کی شرکت

تقریب پذیرائی: ’’اقبال نقش ہائے ہفت رنگ‘‘ ڈاکٹر وحید الزمان طارق

ایوان اقبال کمپلیکس اور آفاق ادب پاکستان کے زیر اہتمام ۸ مارچ ۲۰۲۴ء کو ڈاکٹر وحید الزمان طارق کی کتاب ’’اقبال نقش ہائے ہفت رنگ اقبال‘‘ کی تقریب پذیرائی کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان اور سرپرستی محترم جناب انجم وحید صاحب ایڈمنسٹریٹر ایوانِ اقبال نے کی۔ تقریب کی منتظم اعلیٰ محترمہ ڈاکٹر عابدہ بتول سربراہ آفاقِ ادب پاکستان تھیں۔ مہمان مقررین میں معروف نقاد، محقق، دانشور پروفیسر ڈاکٹر نجیب الدین جمال سابق ڈین فیکلٹی آف آرٹس اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور و پروفیسر ایف سی یونیورسٹی، پروفیسر ہارون الرشید تبسم سابق صدر شعبہ اردو گورنمنٹ انبالہ مسلم کالج سرگودھا، پروفیسر مظفر عباس سابق وائس چانسلر یونیورسٹی آف ایجوکیشن، پروفیسر ڈاکٹر زاہد منیر عامر ڈائریکٹر ادارۂ تالیف و ترجمہ پنجاب یونیورسٹی قابل ذکر ہیں۔ تقریب کی نظامت کے فرائض جناب زید حسین نے انجام دیے۔ تلاوت کلام رحمان کی سعادت محترم قاری محمد داؤد نقشبندی اور نعت رسول مقبول ﷺ کی سعادت محمد فواد نے حاصل کی۔

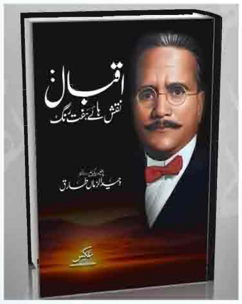

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جناب پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی ڈائریکٹر اقبال اکادمی نے پاکستان نے کہا کہ صاحب کتاب ایک فارسی کے صاحب دیوان شاعر ہیں اور اپنے علم وفضل کی وجہ سے فارسی ادب اور اقبالیات میں ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔ ڈاکٹر وحید الزمان کی کتب اور خطبات کا فیض ملک کے ہر شہر اور بیرون ملک پہنچ رہا ہے۔ ڈاکٹر وحید الزمان علامہ اقبال کے فارسی کلام کو پاکستان میں زندہ رکھنے اور اس کی اشاعت کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہیں۔

مقررین نے ’’اقبال نقش ہائے ہفت رنگ‘‘ کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس کتاب کا مقصد علامہ اقبال کی فارسی شاعری کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور اسے نوجوان نسل کے سمجھنے میں مدد دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وحید الزمان طارق کی عربی، فارسی، انگریزی اور اردو زبان و ادب میں مہارت اس کتاب میں جھلکتی ہے۔ آپ کو کلاسیکل فارسی روایت، شاعری، ثقافت اور تاریخ کا گہرا علم ہے۔ اقبال کے شعرو سخن کی سادہ اور عام فہم الفاظ میں وضاحت کرتے ہیں۔

سیمینار: ’’اقبال کی فکر میں شخصیت کی تعمیر وتشکیل‘‘

یونیورسٹی آف منیجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی اور فکر اقبال فورم کے اشتراک سے ۱۳ مارچ ۲۰۲۴ء کو ’’اقبال کی فکر میں شخصیت کی تعمیر وتشکیل‘‘ کے عنوان سے حکیم محمد سعید آڈیٹوریم ہال میں خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی مہمان خصوصی رکن بورڈ آف ٹرسٹی ڈاکٹر نوشابہ حسن مراد تھیں۔ مہمانان اعزاز ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی اور ماہر اقبالیات ڈاکٹر وحید الزمان طارق تھے۔ استقبالیہ کلمات صدر فکر اقبال فورم انجینئر وحید خواجہ نے پیش کیے۔ مہمان مقررین میں پروفیسر شعبہ فارسی اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر عظمی زریں، سیرت سکالر ڈاکٹر طارق شریف زادہ، پروفیسر ندیم اسحاق خاں، نائب صدر فکر اقبال فورم ایم اے حجازی اور انجینئر عنایت علی شامل تھے۔ نظامت کے فرائض پروفیسر ڈاکٹر عنبرینہ ارم نے انجام دیئے۔ محترمہ کشف سرور نے کلام اقبال ترنم سے پیش کیا۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ علامہ اقبال فکری تشکیل کے ابتدائی دور ہی سے اسلام کے سچے شیدائی اور اس کے عشق سے سرشار نظر آتے ہیں۔ ابتدائی کلام سے تا آخر ان کی فکر میں یہی جذبہ ایمان و یقین کارفرما ہے۔ قرآن ہی ایک ایسی زندہ جاوید کتاب ہے ، جو انسان کے ہر مرض کے لئے نسخہ کیمیا اور ابدی سعادت ہے۔ قرآن مجید زندگی کا ایک واضح دستور اور ظلمتوں میں روشنی کا مینار ہے۔ دیگر مقررین کا کہنا تھا کہ فکر اقبال افراد کو دعوتِ عمل دینے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اخلاق بھی دیتی ہے۔ اقبال کے ہر شعر میں زندگی کی تڑپ، یقین محکم کے ساتھ پیوستہ ہے۔ اقبال کے کلام میں چُستی ہے، جان ہے، خون تازہ ہے اور سب سے بڑھ کر اسلام کا وہ اساسی اصول موجود ہے جس کے بل بوتے پر اقبال خودی کی پہچان کرواتے ہیں۔

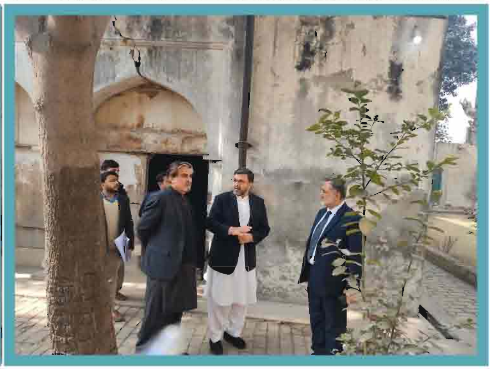

وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت سید جمال شاہ کا علامہ محمد اقبال کی پرانی رہائش گاہ ۱۱۶-میکلوڈ روڈ لاہور کا دورہ

وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت سید جمال شاہ نے ڈائریکٹر جنرل محکمہ آثار قدیمہ وعجائب گھر ڈاکٹر محمد عظیم اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے ہمراہ ۲۶ جنوری ۲۰۲۴ء کو علامہ محمد اقبال کی پرانی رہائش گاہ ۱۱۶-میکلوڈ روڈ لاہور کا دورہ کیا، جہاں علامہ اقبال طویل عرصہ قیام پذیر رہے۔

ڈی جی محکمہ آثار قدیمہ اور میوزیم نے سید جمال شاہ کو رہائش کی تزئین وآرائش کے منصوبے کے بارے میں بریفنگ دی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر نے کہا کہ موجودہ حکومت نے قومی ورثہ کے تحفظ کے لیے جتنے اقدامات کئے ہیں ماضی میں اس کی مثال نہیں ملتی ہے۔ وفاقی حکومت قومی ورثہ علامہ محمد اقبال کی پرانی رہائش گاہ کی تزئین وآرائش پر کام کر رہی ہے اور اس تاریخی ورثے کو محفوظ بنایا جائے گا۔

سینیٹر ولید اقبال کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

حکیم الامت علامہ محمد اقبال کے پوتے سینیٹر ولید اقبال نے ۲۹ جنوری ۲۰۲۴ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ سینیٹر ولید اقبال نے اکادمی کے شعبہ ادبیات، شعبہ اطلاعیات، اور

مرکزی لائبریری کا دورہ بھی کیا۔ اس دورہ میں ان کے ہمراہ انٹرنیشنل ویب سائٹ ہڑپہ ڈاٹ کام کے نمائندہ عمر خان بھی موجود تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے سینیٹر ولید اقبال کو اقبال اکادمی پاکستان میں آمد پر خوش آمدید کہا۔ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے سینیٹر ولید اقبال نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان علامہ کے فکر وفن پر اور نوجوان نسل کی کردار سازی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

سینیٹر ولید اقبال نے اکادمی کی لائبریری میں موجود علامہ محمد اقبال کے زیر استعمال کتب بہت دلچسپی سے دیکھیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے عمر خان کو اقبال اکادمی پاکستان کی سمعی وبصری مواد پر مشتمل مصنوعات اور سینیٹر ولید اقبال کو مطبوعات کا تحفہ پیش کیا۔

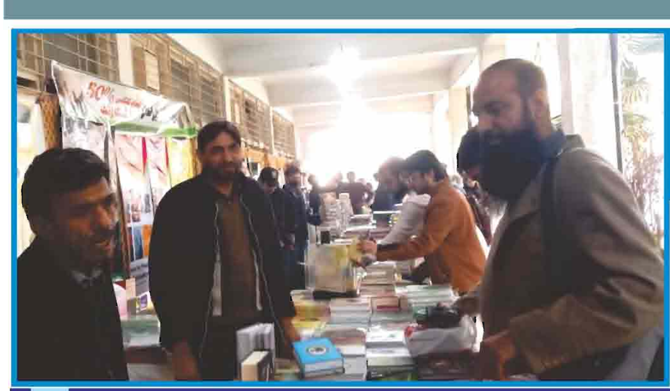

پنجاب یونیورسٹی کے کتاب میلے میں اقبال اکادمی پاکستان کی شرکت

شاکر علی میوزیم کی نمائش کتب میں اقبال اکادمی پاکستان کا بک سٹال

ڈائریکٹر اقبال اکادمی ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کا اتاق شناسی ہال گورنمنٹ کالج لاہور کا دورہ

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے ۵ مارچ ۲۰۲۴ء کو گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں اتاق ایران شناسی کا دورہ کیا اور صدر شعبہ فارسی ڈاکٹر بابر نسیم آسی سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر بابر نسیم آسی نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو اتاق ایران شناسی کے دورہ کے دوران بتایا کہ جی سی یونیورسٹی میں فارسی زبان و ادبیات کے علوم کا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ جس سے طلبہ، ملکی و غیر ملکی محققین مستفید ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ اقبال شناسی اور فارسی تحقیق میں جی سی یونیورسٹی لاہور کے شعبہ فارسی کی گراں قدر خدمات ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر بابر نسیم آسی نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو شعبہ فارسی کے علمی و تحقیقی پراجیکٹ ''لغت جامع جی سی یو'' کی مطبوعات کا سیٹ بھی پیش کیا۔ بعد ازاں ڈاکٹر بابر نسیم آسی جو کہ بلڈ ڈونرز سوسائٹی کے ایڈوائزر بھی ہیں، نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کو فاطمید فاونڈیشن اور جی سی یو بلڈ ڈونرز سوسائٹی کے زیرِ اہتمام خون کے عطیات جمع کرنے کے لیے خصوصی بلڈ ڈونیشن کیمپ کا دورہ بھی کروایا۔ جس میں طلباء سمیت اساتذہ کی بھی بڑی تعداد شریک تھی۔

سینئر تجزیہ نگار جناب مجیب الرحمن شامی کا دورہ اقبال اکادمی پاکستان

روزنامہ پاکستان کے چیف ایڈیٹر و سینئر تجزیہ نگار و کالم نویس مجیب الرحمن شامی نے اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ دورہ کے دوران انہوں نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ان کے آفس میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران علامہ محمد اقبال کے کلام و افکار کی قومی و بین الاقوامی سطح پر خصوصاً نوجوان طبقہ میں ترویج و تفہیم پر تفصیلی گفت گو ہوئی۔ ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے اقبال اکادمی پاکستان میں علامہ اقبال کی فکر کے فروغ کے حوالے سے جاری منصوبوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ بعد ازاں مجیب الرحمن شامی نے اکادمی کے شعبہ ادبیات، اطلاعیات، مرکزی لائبریری اور آرکائیوز کا دورہ بھی کیا۔ اس موقع پر مجیب الرحمن شامی کا کہنا تھا کہ علامہ اقبالؒ بہت بااصول انسان تھے۔ ان کی امانت، دیانت اور صلاحیت بہت مسلمہ تھی۔ علامہ نے اپنی شاعری اور نثر کے ذریعے مسلمانوں میں بیداری پیدا کی۔ علامہ اقبالؒ کی زندگی سے ہمیں سبق سیکھنا چاہیے۔ وطن عزیز کے سیاستدان طلباء اور سب کو ان کی شخصیت سے رہنمائی لینی چاہیے۔

خواجہ غلام رسول کی وفد کے ہمراہ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ملاقات

نوجوان کشمیری اقبال سکالر خواجہ غلام رسول نے وفد کے ہمراہ ۲۲ فروری ۲۰۲۴ء کو ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی سے ان کے آفس میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران مختلف علاقائی زبانوں کشمیری، گوجری، ہندکو میں فکر اقبال کی تفہیم و ترویج کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی کے ہمراہ اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ ادبیات، اطلاعیات اور مرکزی لائبریری کا دورہ بھی کیا۔ اس وفد میں جناب رفیق صد، جناب قاسم ضیا، جناب محمد آصف، جناب چوہدری اعجاز احمد شامل تھے۔

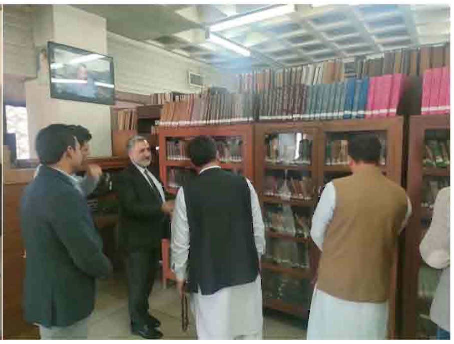

خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے خصوصی سیمینار: ''وجودِ زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے ''وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ'' کے عنوان سے خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی صدارت سابق ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کی۔ مہمان خصوصی سنیئر صحافی و کالم نگار سعدیہ قریشی تھیں۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کلمات تشکر پیش کیے۔ مہمان مقررین میں ڈین سٹوڈنٹ افیئرز گورنمنٹ اسلامیہ کالج کوپر روڈ لاہور پروفیسر ڈاکٹر زیب النساء سرویا، پروفیسر شعبہ فارسی ،اورینٹل کالج یونیورسٹی، جامعہ پنجاب ڈاکٹر عظمی زریں نازیہ، معروف شاعرہ پروفیسر ڈاکٹر شاہدہ دلاور شاہ، سی ای او انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز اینڈ نرسنگ کالج، ڈاکٹر ثانیہ کھیڑا، سینئر صحافی نورین گھمن شامل تھیں۔

سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ اقبال طبقہ زن کو ملت اسلامیہ کا ایک اہم ستون گردانتے ہیں۔ علامہ اہمیتِ نسواں سے بخوبی آگاہ ہیں اور عورت کو اس مقام سے روشناس کراتے ہوئے ان کی نظر محض فرائض نسواں پر نہیں رہتی بلکہ وہ حقوقِ نسواں کے داعی بھی ہیں۔ وہ مسلم خواتین کو اس امر سے آشنا کراتے ہیں کہ عورت بحیثیت فرد مسلم ملت کی اصلاح وفلاح میں کس طرح اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔

سعدیہ قریشی نے تقریب سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صحت مند معاشرے کی تعمیر دونوں صنف کی تربیت سے ہی ممکن ہوگی۔ علامہ محمد اقبال کے کلام میں جن خواتین کا ذکر ملتا ہے ان کی سیرت سے رہ نمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

پروفیسر زیب النسا سرویا نے کہا کہ پاکستانی خواتین کسی میدان میں پیچھے نہیں ہیں۔ خواتین کی اہمیت کے حوالے سے اسلام میں اس کی مثال ایسی ملتی ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلا مشورہ حضرت خدیجہ الکبریٰ سے کیا۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ عمل خواتین کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

پروفیسر عظمی زریں نے کہا کہ حیات اقبال کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ اقبال نے عملاً بھی مسلم خواتین کی تعلیم وتربیت کے لیے مختلف اداروں کے قیام کو سراہا۔ خود خواتین کو عورتوں کی تعلیم وتربیت کے حوالے سے ترغیب بھی دلائی۔

پروفیسر شاہدہ دلاور نے کہا عورت کو مساوی حقوق کے لیے نہیں بلکہ اپنے لیے اضافی حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد کرنا چاہیے اور اس سلسلے میں ایک مغربی معاشرہ کی نسبت ہمارے معاشرہ میں عورت کے حقوق اس سے بھی کہیں بڑھ کر ہیں۔

ڈاکٹر ثانیہ کھیڑا نے کہا کہ جدید دور کی خواتین کو عملی طور پر مضبوط ہونا چاہیے۔ اپنا مقام آپ پیدا کرنا چاہیے۔ نورین گھمن نے کہا عورت ماں، بہن، بیوی اور بیٹی کی حیثیت سے مرد کی زندگی کو سنوارتی ہے۔ ماں کی گود بچے کی سب سے پہلی درسگاہ ہوتی ہے۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تمام معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اقبال کے مذکورہ شعر کو مکمل کیا جائے، اس میں پنہاں رموز پر غور کیا جائے اور اس کے اصل معنی کو سمجھا جائے کیونکہ اس میں کوئی شک نہیں کہ کائنات کا حسن عورت کے دم سے ہے۔ عورت نصف انسانیت ہے۔ عورت کے تصور سے ہی کائنات میں رنگ وبو ہے۔ ہمیں اپنے مسائل کے حل کے لیے خواتین کے حقوق اور اقوام متحدہ کی تنظیموں کی طرف نہیں دیکھنا چاہیے۔ اسلام نے ان تمام قبیح رسوم کا قلع قمع کر دیا جو عورت کے انسانی وقار کے منافی تھیں اور عورت کو وہ حقوق عطا کیے جس سے وہ معاشرے میں اس عزت وتکریم کی مستحق قرار پائی۔